قضا نماز میں ثناء پڑھنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

(1) اگر نمازوں کی قضائے عمری دی جائے تو کیا اس میں ثناء نہ پڑھیں؟

(2) اور فاتحہ کے بعد آگے پوری سورت کی بجائے صرف تین آیا پڑھ لی جائیں، مثال کے طور پر "قل أعوذ برب الناس۔ ملك الناس۔ اله الناس" فقط اتنا پڑھیں تو کیا سورت ملانے والا واجب ادا ہوجائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) ثناء پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے لہذا اس کو پڑھا جائے گا کیونکہ زیادہ نمازیں قضا ہونے کی صورت میں فقہائے کرام نے جو رخصتیں بیان فرمائی ہیں، ان میں ثناء کے متعلق رخصت شامل نہیں ہے۔

(2) اور جہاں تک فاتحہ کے بعد سورۃ الناس کی صرف تین آیات پڑھنے کا معاملہ ہے تو اس کا حکم یہ ہے کہ پوری سورت کی بجائے صرف تین آیات پڑھ لی جائیں تو واجب ادا ہوجائے گا۔

شیخ الاسلام، امامِ اہلِ سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "الحمد شریف تمام وکمال پڑھنا ایک واجب ہے اور اس کے سوا کسی دوسری سورت سے ایک آیت بڑی یا تین آیتیں چھوٹی پڑھنا واجب ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج6، ص330، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے "سبحٰنک پڑھنا سنت ہے بغیر اس کے نماز ہوجاتی ہے مگر بلا ضرورت ترکِ سنت کی اجازت نہیں اور عادت ڈالنے سے گناہگار ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ182، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4334

تاریخ اجراء: 22 ربیع الآخر 1447ھ/16 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net